مناقبِ اہلِ بیتؑ

(مشہور کتاب اَلقَطرَۃُ مِن بِحَارِ مَنَاقِبِ النَّبِی وَالعِترَۃِ کا ترجمہ)

حصہ اوّل

مؤلف

آیت اللہ سید احمد مستنبط قدس سرہٗ

ادارہ منہاج الصّالحین لاہور

نام کتاب	....	مناقب اہل بیتؑ حصہ اول
مولف	....	آیت اللہ سید احمد مستنبط قدس سرہ
مترجم	....	حجتہ الاسلام مولانا ناظم رضا عترتی
اہتمام	....	مولانا ریاض حسین جعفری (فاضل قم)
ناشر	....	ادارہ منہاج الصالحین لاہور
پروف ریڈنگ	....	مولانا آزاد حسین
ہدیہ	....	165 روپے

ملنے کا پتہ

ادارہ منہاج الصالحین

الحمد مارکیٹ، فرسٹ فلور، دوکان نمبر 20
غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور۔ فون: 7225252

Butt

وطن واپس جاؤ گے۔ میں نے کہا: واپس جاؤں گا۔اس نے کہا: تھوڑا سا صبر کرو۔اگر کوئی کشتی یہاں سے گذرے تو تمہیں سوار کردیں گے، اچانک ایک کشتی کو پانی میں دیکھا اسے اشارہ کیا: اور مجھے ایک چھوٹی کشتی کے ذریعے اس کی طرف بھیج دیا۔جب میں اس کشتی میں سوار ہواتو گروہ نصاریٰ سے بارہ آدمیوں کومیں نے اس میں دیکھا اور جب تمام قصہ ان کو سنایا تو تمام کے تمام اسلام لے آئے۔

ناصبی لوگ کون؟

(۲۷) محمد بن یعقوب، ابن اذینہ سے نقل کرتے ہیں کہ امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: ناصبی(جولوگ آل محمد علیہم السلام کے ساتھ دشمنی کا اظہار کرتے ہوں) لوگ کیا کہتے ہیں؟ میں نے عرض کیا: آپ پر قربان جاؤں، کس موضوع کے بارے میں، آپ نے فرمایا: اپنی اذان، رکوع اور سجدوں کے متعلق، میں نے عرض کیا وہ کہتے ہیں کہ ابن ابی کعب نے ان چیزوں کو خواب میں دیکھا ہے۔حضرت نے فرمایا: جھوٹ کہتے ہیں خدا کا دین اس سے بلند تر ہے کہ خواب میں دیکھا جائے۔حضرت کے اصحاب میں سے سدیر نام کے ایک شخص نے عرض کیا: مولا! آپ پر قربان جاؤں۔اس بارے میں تھوڑی سی وضاحت فرما دیجئے۔امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: جب خدا اپنے پیغمبر کو سات آسمانوں پر لے گیاتو پہلے مرحلہ میں آپ کے وجود کو بابرکت اور خیرو رحمت کا سرچشمہ قرار دیا۔ دوسرے سرحد میں آپ کونماز کی تعلیم دی پھر ایک نور کا کجاوہ آپ کی طرف بھیجا جس میں چالیس طرح کے انوار تھے۔جو عرش الٰہی کے اطراف کا احاطہ کئے ہوئے تھا۔اور دیکھنے والوں کی آنکھیں خیرہ تھیں، ان نوروں میں سے ایک زرد رنگ کا تھا اب جو چیزیں بھی زرد رنگ کی ہیں وہ اسی نور کی وجہ سے ہے۔ایک نور سرخ رنگ کا تھا۔اور سرخ رنگ چیزوں نے اس سے سرخی حاصل کی ہے۔ایک نور سفید رنگ کا تھا۔اور تمام سفیدی اس کی وجہ

سے ہے اور باقی انوار دوسری مخلوقات کے رنگ کی طرح تھے۔اس کجاوہ کا دستہ اور زنجیر چاندی کے تھے۔پیغمبر اکرمؐ اس میں بیٹھ گئے اور انہیں آسمان کی طرف لے گئے، فرشتوں نے جب دیکھا تو ایک طرف ہو کر سجدے میں گر گئے اور کہنے لگے ''سبوح قدوس'' پاک ومنزہ ہے پروردگار، یہ نور کس قدر ہمارے خالق کے نور کے ساتھ ملتا جلتا ہے۔جبرائیل نے کہا: ''اللہ اکبر'' تمام فرشتے خاموش رہے پھر آسمان کے دروازے کھول دیئے گئے، گروہ درگروہ بن کر فرشتے آنے لگے اور حضرت پر سلام کرتے اور کہتے ۔اے محمدؐ آپ کا بھائی کیسا ہے؟ آپ نے فرمایا: اچھا ہے فرشتوں نے عرض کیا: جب واپس جاؤ تو ان کی خدمت میں ہمارا سلام کہنا: حضرتؐ نے فرمایا: کیا تم میرے بھائی کو جانتے ہو؟ انہوں نے عرض کیا:

وکیف لا نعرفه وقد اخذ الله عزوجل میثاقک ومیثاقه منا وشیعته الی یوم القیامه علینا وانا لنتصفح وجوه شیعته فی کل یوم ولیلة خمسا یعنون فی وقت کل صلوة وانا لنصلی علیک وعلیه

''ہم کس طرح انہیں نہ جانتے ہوں؟ جب کہ خدا نے آپؐ اور ان کے متعلق ہم سے عہد و پیمان لیا ہے اور ہم علی علیہ السلام کے شیعوں کے چہروں کو پانچ نمازوں کے وقت میں غور سے دیکھتے ہیں اور ہم آپؐ اور آپ کے بھائی پر درود بھیجتے رہتے ہیں''

پھر خدا نے میرے لیے چالیس نوروں کا اضافہ کیا کہ ہر نور پہلے والے نور سے مختلف تھا ان کے دستے اور زنجیر چاندی سے بنائے۔ اس کے بعد مجھے دوسرے آسمان کی طرف لے گئے، جب دوسرے آسمان کی فضا کے قریب پہنچے تو فرشتے آسمان کی ایک طرف ہو کر سجدے میں گر گئے اور کہنے لگے:

سبوح قدوس رب الملائکة والروح''

''پاک۔ منزہ ہے فرشتوں اور روح کا پروردگار کس قدر یہ نور ہمارے خالق